ایم کیوایم کے ارکان سندھ اسمبلی کل بروز جمعہ کراچی پریس کلب سے وزیراعلیٰ ہاؤس تک پرامن لانگ مارچ کریں گے

جولوگ ہماری امن کی پالیسیوں اور صبر و برداشت کو کمزوری سمجھ رہے ہیں وہ احمقوں کی جنت میں رہتے ہیں

یہ دوگروپوں کا تصادم نہیں بلکہ یکطرفہ کارروائی ہے، رضا ہارون کی ارکان رابطہ کمیٹی کے ہمراہ نائن زیرو پر پریس بریفنگ

کراچی۔۔۔7، جولائی 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے کہا ہے کہ کراچی کی صورتحال اور حالیہ دہشت گردی کے واقعات کے خلاف پہلے مرحلے میں ایم کیوایم کے ارکان سندھ اسمبلی کل بروز جمعہ کراچی پریس کلب سے وزیراعلیٰ ہاؤس تک پرامن لانگ مارچ کریں گے، پرامن احتجاج ہمارا جمہوری حق ہے اورہمیں ہمارے جمہوری حق سے کوئی بھی نہیں روک سکتا جولوگ ہماری امن کی پالیسیوں اور صبر وبرداشت کو کمزوری سمجھ رہے ہیں وہ احمقوں کی جنت میں رہتے ہیں، ہم امن کی پالیسی کو آگے لیکر چلنا چاہتے ہیں انہوں نے واضح الفاظ میں کہا کہ یہ دوگروپوں کا تصادم نہیں بلکہ یکطرفہ کارروائی ہے۔انہوں نے اورنگی ٹاؤن، قصبہ کالونی اور گلفام آباد کے متاثرہ عوام سے مکمل ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہم ان متاثرین کے ساتھ ہیں۔انہوں نے کہا کہ اگر حکومت نے امن وامان کی صورتحال کا نوٹس نہ لیا تو ایک جمہوری جماعت ہونے کے ناطے جمہوری حق استعمال کرنا ہمارا پورا پورا حق ہے اور یہ احتجاج اسلام آباد میں بھی کیا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ اگر پھر بھی حالات بہتر نہ ہوئے تو ایم کیوایم ہڑتال کی کال دینے پر مجبور ہوگی۔ان خیالات کا اظہار ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن و مستعفی حق پرست صوبائی وزیر رضا ہارون نے ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے دیگر ارکان محترمہ نسرین جلیل، سید شعیب احمد بخاری، ڈاکٹر صغیر احمد، وسیم آفتاب، گلفراز خان خٹک اور یوسف شاہوانی کے ہمراہ رابطہ کمیٹی لندن و پاکستان کے مشترکہ اجلاس کے بعد ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو پر پریس بریفنگ اور میڈیا کے نمائندوں کی جانب سے سوالات کے جواب دیتے ہوئے کیا۔رضا ہارون نے کہا کہ کراچی کی جو تیزی سے بگڑتی ہوئی صورتحال ہے،خصوصاً کراچی کے علاقوں اورنگی ٹاؤن، قصبہ کالونی اور گلفام آباد سمیت شہر کے دیگر علاقوں پر جس طرح دہشت گردوں کے ذریعے مسلسل حملے کئے جارہے ہیں اسکی تفصیلات اب ڈھکی چھپی نہیں رہی۔ مسلح دہشت گردوں کی جانب سے اورنگی ٹاؤن، قصبہ کالونی، گلفام آباد اور اورنگی ٹاؤن کے مختلف علاقوں میں پولیس اور رینجرز کی موجودگی میں گھروں پر مسلسل حملے کئے جارہے ہیں، دہشت گردوں نے پہاڑیوں پر باقاعدہ مورچے بنائے ہوئے ہیں جہاں سے مذکورہ علاقوں کی آبادیوں میں گھروں پر جدید وخودکار اور بھاری ہتھیاروں سے فائرنگ کی جارہی ہے، گھروں کو لوٹا جارہا ہے، انہیں آگ لگائی جارہی ہے۔مسافر بسوں پر وحشیانہ فائرنگ کی جارہی ہے۔اس مسلسل دہشت گردی کی وجہ سے معصوم و بے گناہ نوجوان، بزرگ، خواتین اور بچے جاں بحق اور زخمی ہورہے ہیں اور انہیں جان ومال کا تحفظ فراہم کرنے والے کوئی نہیں ہے۔پولیس ورینجرز کے اہلکار قصبہ کالونی، اورنگی ٹاؤن، گلفام آباد کے متاثرہ علاقوں میں جانے اور آبادیوں پر حملے کرنے والے دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کرنے کے بجائے ان علاقوں کے باہر سڑکوں پر نمائشی طور پر تعینات ہیں اور حکومتی ایماء پر خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں۔اس ساری صورتحال کے باعث ان علاقوں کے مظلوم لوگ مکمل طور پر محصور ہوکر رہ گئے ہیں۔اس ساری صورتحال پر آج متحدہ قومی موومنٹ پاکستان اور لندن کی رابطہ کمیٹی نے مشترکہ طور پر اپنا اجلاس کیا اور اس دہشت گردی کے خلاف پرامن احتجاج ریکارڈ کرانے کیلئے مختلف فیصلے کئے ہیں جنکے مطابق قصبہ کالونی، اورنگی ٹاؤن اور گلفام آباد سمیت اورنگی ٹاؤن کے دیگر علاقوں پر مسلح حملوں، معصوم و بے گناہ افراد کے خون کی ہولی کھیلنے اور انہیں دہشت گردی کا نشانہ بنانے کے خلاف کل بروز جمعہ ارکان سندھ اسمبلی کراچی پریس کلب سے وزیراعلیٰ ہاؤس تک پرامن احتجاجی مارچ کریں گے۔اسکے علاوہ اسلام آباد میں بھی ایم کیوایم کے ارکان پارلیمنٹ پرامن احتجاج کریں گے۔ساری صورتحال پر سندھ اسمبلی، قومی اسمبلی اور سینیٹ کے ایوانوں میں احتجاج کیا جائے گا۔اس مقصد کیلئے سینیٹ اور اسمبلیوں کے اجلاس بلانے کیلئے درخواست تیار کی جارہی ہے۔ ایوانوں میں احتجاج کیلئے ہم دیگر اپوزیشن جماعتوں سے بھی رابطے کررہے ہیں۔اسکے علاوہ ملک کے مختلف شہروں میں بھی پرامن احتجاجی مظاہرے کئے جائیں گے۔اگر حکومت نے قصبہ کالونی، اورنگی ٹاؤن اور گلفام آباد سمیت شہر کے دیگر علاقوں میں آبادیوں پر مسلح حملوں کا سلسلہ فی الفور بند نہیں کرایا اور عوام کو جان ومال کا تحفظ فراہم نہیں کیا تو پھر ایم کیوایم اس ساری صورتحال کے خلاف پرامن احتجاج کے مزید اقدام اٹھانے پر مجبور ہوگی جن میں پرامن ہڑتال بھی شامل ہے۔رضا ہارون نے کہا کہ حکومت وانتظامیہ کی جانب سے جو یہ تاثر دیا جارہا ہے کہ اورنگی ٹاؤن، قصبہ کالونی اور دیگر علاقوں میں دوگروپوں میں تصادم ہورہا ہے یہ تاثر سراسر غلط ہے۔اورنگی ٹاؤن، قصبہ کالونی، گلفام آباد اور اطراف کے دیگر علاقوں میں دوگروپوں کے درمیان کوئی تصادم نہیں ہورہا ہے بلکہ ان علاقوں میں آبادیوں پر دہشت گردوں کی جانب سے یکطرفہ مسلح حملے کئے جارہے ہیں اور نہتے عوام کے خون سے ہولی کھیلی جارہی ہے۔ہم میڈیا کو دعوت دیتے ہیں کہ وہ ان علاقوں میں جاکر خود دیکھیں کہ وہاں کیا ہورہا ہے۔ہم انسانی حقوق کی تنظیموں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ ان علاقوں میں اپنے نمائندے بھیجیں اور خود حقائق معلوم کریں کہ وہاں کس طرح معصوم شہریوں پر مظالم ڈھائے جارہے ہیں۔ہم تمام سیاسی ومذہبی جماعتوں سے بھی اپیل کرتے ہیں کہ وہ اس صورتحال کے خلاف آوازِ احتجاج بلند کریں اور دیکھیں کہ ہماری آبادیوں پر دہشت گردوں کے ذریعے مسلح حملے کرواکر ہمیں حکومت سے باہر آنے کی کس طرح سزا دی

جارہی ہے۔ہم متاثرہ علاقوں کے عوام کو یقین دلاتے ہیں کہ وہ خودکو ہرگز تنہا نہ سمجھیں، ہم ہرطرح سے ان کے ساتھ ہیں اوران پر ہونے والے مظالم کے خلاف ہرفورم پرآواز بلند کریں گے۔ہم یہاں واضح کردینا چاہتے ہیں کہ ہم امن کی خاطر صبر وبرداشت سے کام لے رہے ہیں لیکن اس دہشت گردی کے خلاف سرنہیں جھکائیں گے اوراپنے اصولی مؤقف سے دستبردارنہیں ہوں گے۔ ہم یہاں واضح کردینا چاہتے ہیں کہ ہماری امن کی پالیسیوں کوکمزوری سمجھنے والے احمقوں کی جنت میں رہتے ہیں۔

کراچی کے مختلف علاقوں میں مسلح دہشت گردوں کی جانب سے آبادیوں پرحملوں، گھروں کونذرآتش کرنے، معصوم شہریوں کوگولیاں مارنے اوردیگر پرتشدد کارروائیوں پرزونل کمیٹی کا اظہارمذمت

شہر میں دہشت گردی کا بازارگرم ہوتا رہامگر پولیس وانتظامیہ خاموش تماشائی بنی رہی اور دہشت گردوں کوکھلی چھوٹ دیدی گئی

حکومت سے علیحدگی کی سزاایم کیوایم کواس طرح دی جائے گی کہ کراچی کے نہتے شہریوں کومسلح دہشت گردوں کے ذریعے بربریت کانشانہ بنایاجائے گا۔زاہدملک

راولپنڈی۔۔۔۔۔07جولائی2011ء

متحدہ قومی موومنٹ راولپنڈی زون کے زونل انچارج زاہد ملک نے کراچی کے مختلف علاقوں میں مسلح دہشت گردوں کی جانب سے آبادیوں پرحملوں، گھروں کونذرآتش کرنے،معصوم وبے گناہ افرادکوگولیوں کا نشانہ بنانے اوردیگر پرتشددکارروائیوں کی شدیدمذمت کی ہے۔اپنے ایک بیان میں زونل انچارج نے کہا کہ آج مسلح دہشت گردوں اورجرائم پیشہ عناصرنے کراچی کے مختلف علاقوں میں گھروں پر جدیدوخودکارہتھیاروں سے حملے کئے، گھروں کولوٹا، کئی گھروں کونذرآتش کیااورکئی معصوم وبے گناہ افرادکوگولیاں مارکرشہیدوزخمی کردیا گیا،شہر میں کئی دنوں سے دہشت گردی کا یہ بازارگرم ہے مگر پولیس وانتظامیہ خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے۔راولپنڈی زون کے انچارج نے حکومت کومخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ایم کیوایم نے اپنا جمہوری حق استعمال کرتے ہوئے حکومت سے علیحدگی کا جوفیصلہ کیا ہے کیااس کی سزاہمیں اس طرح دی جائے گی کہ کراچی کے نہتے شہریوں کومسلح دہشت گردوں کے ذریعے بربریت کا نشانہ بنایاجائے گا۔انہوں نے کہا کہ پولیس وانتظامیہ ان دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کرنے کے بجائے انکی پشت پناہی کررہی ہے،اراکین زونل نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ دہشت گردی اورآبادیوں پرمسلح حملوں کا یہ سلسلہ مستقل بنیادوں پر بندکرایاجائے،شہریوں کوتحفظ فراہم کیا جائے اورمسلح دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کی جائے۔دریں اثناء زونل آفس میں کراچی کے مختلف علاقوں میں جاری پرتشددکارروائیوں میں شہید ہونے والے افرا کی مغفرت کے لئے خصوصی دعا کی گئی کہ اللہ تعالیٰ شہید ہونیوالوں کوجواررحمت میں جگہ دے اورزخمیوں کوصحت کاملہ عطا کرے۔امین

کراچی سمیت ملک بھرمیں بجلی کی طویل غیراعلانیہ لوڈشیڈنگ کا سلسلہ بندکرایاجائے،اراکین قومی اسمبلی

کراچی۔۔۔7،جولائی2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست اراکین قومی اسمبلی نے کراچی سمیت ملک بھرمیں بجلی کی طویل غیراعلانیہ لوڈشیڈنگ کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہےاورمطالبہ کیا ہے کہ بجلی کے بحران پرقابوپانے اورشہریوں کولوڈشیڈنگ کے عذاب سے نجات دلانے کیلئے عملی اورٹھوس بنیادوں پراقدامات کیے جائیں۔ایک بیان میں اراکین قومی اسمبلی نے کہا کہ حکومتی دعوؤں کے برعکس ملک بھرمیں بجلی کے شارٹ فال میں روز بہ روزتیزی سے اضافہ ہورہاہےاورشارٹ فال پانچ ہزارکی بلندترین سطح سے تجاوزکرگیاہے جس کے باعث بجلی کی طویل دورانیہ اورغیراعلانیہ لوڈشیڈنگ میں مزیدکئی گناہ اضافہ ہوگیا ہے۔انہوں نے کہا کہ بجلی کی لوڈشیڈنگ نے نہ صرف شہریوں کی زندگی اجیرن بنادی ہے بلکہ بجلی کی بندش کے باعث پمپنگ اسٹیشن بھی بند ہیں اورشہریوں کوگرمی پانی کی قلت کا بھی سامنا ہے جبکہ بجلی کے لوڈشیڈنگ سے صنعتی وتجارتی سرگرمیاں بھی تعطل کا شکار ہیں اورمتعددکارخانے اورفیکٹریاں بند ہیں جس سے بے روزگاری بھی بڑھ رہی ہے۔اراکین اسمبلی نے کہا کہ ایک جانب بجلی کی لوڈشیڈنگ کا عذاب شہریوں پہ نازل ہے جس سے ان کے روزمرہ کے معمولات زندگی تعطل کا شکارہیں جبکہ دوسری جانب بجلی کی فراہمی کے متعلقہ اداروں کی جانب سے شہریوں کواضافی بل بھیجنے کا سلسلہ جاری ہے جوشہریوں کے ساتھ کھلی ناانصافی اورظلم ہے جس سے شہریوں کے ماہانہ اخراجات متاثرہورہے ہیں۔اراکین قومی اسمبلی نے صدرآصف علی زرداری،وزیراعظم پاکستان سیدیوسف رضا گیلانی سے مطالبہ کیا ہے کہ کراچی سمیت ملک بھرمیں بجلی کی طویل غیراعلانیہ لوڈشیڈنگ کا سلسلہ ختم کیا جائے اورشہریوں کولوڈشیڈنگ کے عذاب سے نجات دلانے کیلئے ہنگامی بنیادوں پرعملی اقدامات کیے جائیں۔

ایم کیو ایم کے سوگوار کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی ۔۔۔7، جولائی 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیو ایم سانگھڑ زون یونٹ 3/A ٹنڈو آدم کے کارکن ساجد علی کے والد نظیر حسین ، سانگھڑ زون یونٹ 3/A ٹنڈو آدم کے کارکن نظام الدین کی والدہ محمودی بیگم اور ڈیرہ مراد جمالی بلوچستان سچل سیکٹر کے انارج لیاقت جمالی کے چچا دبی خان کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے ۔ ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران صبر جمیل عطا فرمائے ۔ (آمین)

☆☆☆☆☆